O

درد ہوتا ہے تو ہو لینے دو
غم کو سینے میں سمو لینے دو

آنکھ پتھرا سی گئی ہے اب تو
کچھ گھڑی کے لئے رو لینے دو

جو نہیں ہونا تھا ہو بیٹھا ہے
اب جو ہونا ہے وہ ہو لینے دو

اشک ماضی تو نہیں دھو سکتے
چلو دامن ہی کو دھو لینے دو

https://emad-ahmad.com/

یونہی دو چار گھڑی رک جاؤ
چشمِ شوریدہ کو سو لینے دو

غیر نے مجھ سے مجھے مانگا ہے
میرے اپنوں سے کہو لینے دو

اس کھرے سچ کے عوض مال و متاع
اس کو یہ چاہئے تو لینے دو

جو صلہ مانگے کسی چاہت کا
تم اسے ایک کے دو لینے دو

یہ بہت سال میں سمجھا میں عماد
وہی سکھ ملتا ہے جو لینے دو

https://emad-ahmad.com/